ختم نبوت

کورس

سبق نمبر: 3

عقیدہ ختم نبوت ازروئے احادیث اور ختم نبوت پر قادیانی عقیدے کا جائزہ

مرتب

مولانا سعد کامران

انٹرنیشنل ختم نبوۃ موومنٹ پاکستان و انوارِ ختم نبوت ٹرسٹ پاکستان

سبق نمبر 3

عقیدہ ختم نبوت ازروئے احادیث اور ختم نبوت پر قادیانی عقیدے کا جائزہ

ویسے تو عقیدہ ختم نبوت تقریبا210 سے زائد احادیث مبارکہ سے ثابت ہے لیکن اس سبق میں ہم عقیدہ ختم نبوت پر10 احادیث مبارکہ پیش کریں گے۔

حدیث نمبر1:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ:مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ، إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ-

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے بہت ہی حسین وجمیل محل بنایا مگر اس کے کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس کے گرد گھومنے اور عش عش کرنے لگے ۔اور یہ کہنے لگے کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ لگادی گئ۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں وہی اینٹ ہوں اور نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں۔"

(مسلم حدیث نمبر5961،باب ذکر کونہ ﷺ خاتم النبیین)

حدیث نمبر2:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ-

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مجھے 6 چیزوں میں انبیاء کرامؑ پر فضیلت دی گئی۔

1۔ مجھے جامع کلمات عطا کئے گئے۔ 2۔ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی۔ 3۔ مال غنیمت میرے لئے حلال کر دیا گیا۔ 4۔ روئے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی چیز بنا دیا گیا۔ 5۔ مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا۔ 6۔ مجھ پر تمام نبیوں کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔"

(مسلم حدیث نمبر 1167، کتاب المساجد و مواضع الصلوۃ)

حدیث نمبر3:

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِعَلِيٍّ: «أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي»-

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا:

"تم مجھ سے وہی نسبت رکھتے ہو جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ ایک اور روایت کے مطابق میرے بعد نبوت نہیں۔"

(مسلم حدیث نمبر 6217، باب من فضائل علیؓ بن ابی طالب)

حدیث نمبر4:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ

كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ-

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”بنی اسرائیل کی قیادت خود ان کے انبیاء کرتے تھے جب کسی نبی کی وفات ہوجاتی تھا تو دوسرا نبی اس کی جگہ آجاتا تھا۔ لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہونگے۔“

(بخاری حدیث نمبر3455، باب ذکر عن بنی اسرائیل)

حدیث نمبر5:

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قال رسول الله ﷺ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي-

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”میری امت میں 30 جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک کہے گا کہ میں نبی ہوں۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“

(ترمذی حدیث نمبر2219، باب ماجاء لاتقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون)

حدیث نمبر6:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ-

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”رسالت و نبوت ختم ہو چکی ہے پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ نبی۔“

(ترمذی حدیث نمبر2272، باب ذھبت النبوۃ وبقیت المبشرات)

حدیث نمبر7:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ-

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ہم سب کے بعد آئے اور قیامت کے دن سب سے آگے ہونگے۔ صرف اتنا ہوا کہ ان کو کتاب ہم سے پہلے دی گئی۔"

(بخاری حدیث نمبر896، باب ھل علی من لایشھد الجمعۃ غسل من النساء والصبیان)

حدیث نمبر8:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ-

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطابؓ ہوتے۔"

(ترمذی حدیث نمبر3686، مناقب ابی حفص عمرؓ بن الخطاب)

حدیث نمبر9:

"عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِى يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِى يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ الَّذِى لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ"-

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میں محمد ہوں۔ میں احمد ہوں۔ میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، میرے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کفر

کو مٹادے گا۔ اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں۔ لوگوں کو میرے پیچھے حشر کے میدان مین لایا جائے گا۔ اور میں عاقب (آخر میں آنے والا) ہوں، اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔"

(مسلم حدیث نمبر 6105، باب اسماء النبی)

حدیث نمبر 10:

عَنْ سَهلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:"بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا"-

حضرت سہلؓ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کرکے فرمایا: "مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے۔"

(بخاری حدیث نمبر 6503، باب قول النبی ﷺ بعثت انا والساعۃ کھاتین)

(یعنی جس طرح شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے درمیان کوئی اور انگلی نہیں اسی طرح میرے اور قیامت کے درمیان کوئی اور نیا نبی نہیں)

ان دس احادیث مبارکہ سے بھی یہ بات اظہر من الشمس ہوگئ کہ نبیوں کی تعداد حضور ﷺ کے تشریف لانے سے پوری ہوگئی ہے اور حضور ﷺ کے بعد نبیوں کی تعداد میں کسی ایک نبی کا اضافہ بھی نہیں ہوگا۔

"عقیدہ ختم نبوت اور قادیانی دھوکہ"

عقیدہ ختم نبوت پر ہمارا یعنی مسلمانوں کا اور قادیانیوں کا اصل اختلاف یہ ہے کہ ہمارا عقیدہ تو یہ ہے کہ نبیوں کی تعداد حضور ﷺ کے تشریف لانے سے مکمل ہوئی۔

جبکہ قادیانی کہتے ہیں کہ نبیوں کی تعداد نعوذ باللہ مرزا غلام احمد قادیانی کے آنے سے مکمل ہوئی۔ ہم حضور ﷺ کو نبوت کی عمارت کی آخری اینٹ مانتے ہیں جبکہ قادیانی نعوذ باللہ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبوت کی عمارت کی آخری اینٹ مانتے ہیں۔

ہم کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا جبکہ قادیانی کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ مرزا غلام احمد قادیانی کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا۔

ذیل میں چند حوالے پیش خدمت ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ قادیانی مرزا غلام احمد قادیانی کو نبوت کی عمارت کی آخری اینٹ اور آخری نبی سمجھتے ہیں۔

حوالہ نمبر1:

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"مسیح موعود کے کئی نام ہیں منجملہ ان میں سے ایک نام خاتم الخلفاء ہے یعنی ایسا خلیفہ جو سب سے آخر میں آنے والا ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ 318 مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 333)

حوالہ نمبر2:

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"پس خدا نے ارادہ فرمایا کہ اس پیشگوئی کو پورا کرے اور آخری اینٹ کے ساتھ بناء کو کمال تک پہنچادے۔ پس میں وہی اینٹ ہوں۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ 112 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 178)

حوالہ نمبر3:

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"وہ بروز محمدی جو قدیم سے موعود تھا وہ میں ہوں۔ اس لئے بروزی نبوت مجھے عطا کی گئی۔ اور اس نبوت کے مقابل پر تمام دنیا اب بے دست وپا ہے۔ کیونکہ نبوت پر مہر ہے۔ ایک بروز محمدی جمیع کمالات محمدیہ کے ساتھ آخری زمانے کے لئے مقدر تھا سو وہ

ظاہر ہو گیا۔ اب بجز اس کھڑکی کے کوئی اور کھڑکی نبوت کے چشمہ سے پانی لینے کے لئے باقی نہیں رہی۔"

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 6 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 215)

حوالہ نمبر 4:

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء، قطب، ابدال وغیرہ اس امت میں سے گزر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے صرف میں ہی محسوس کیا گیا ہوں۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ 391 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 406)

حوالہ نمبر 5:

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہیں کیا۔ مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی راہوں میں سب سے آخری راہ ہوں۔ اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے۔ کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ 56 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 61)